پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت: ۵۰ سینٹ

جلد: ۱۱ | شمارہ: ۹

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۵ شوال ۱۴۰۲ھ | ۲۷ جولائی ۱۹۸۲ء

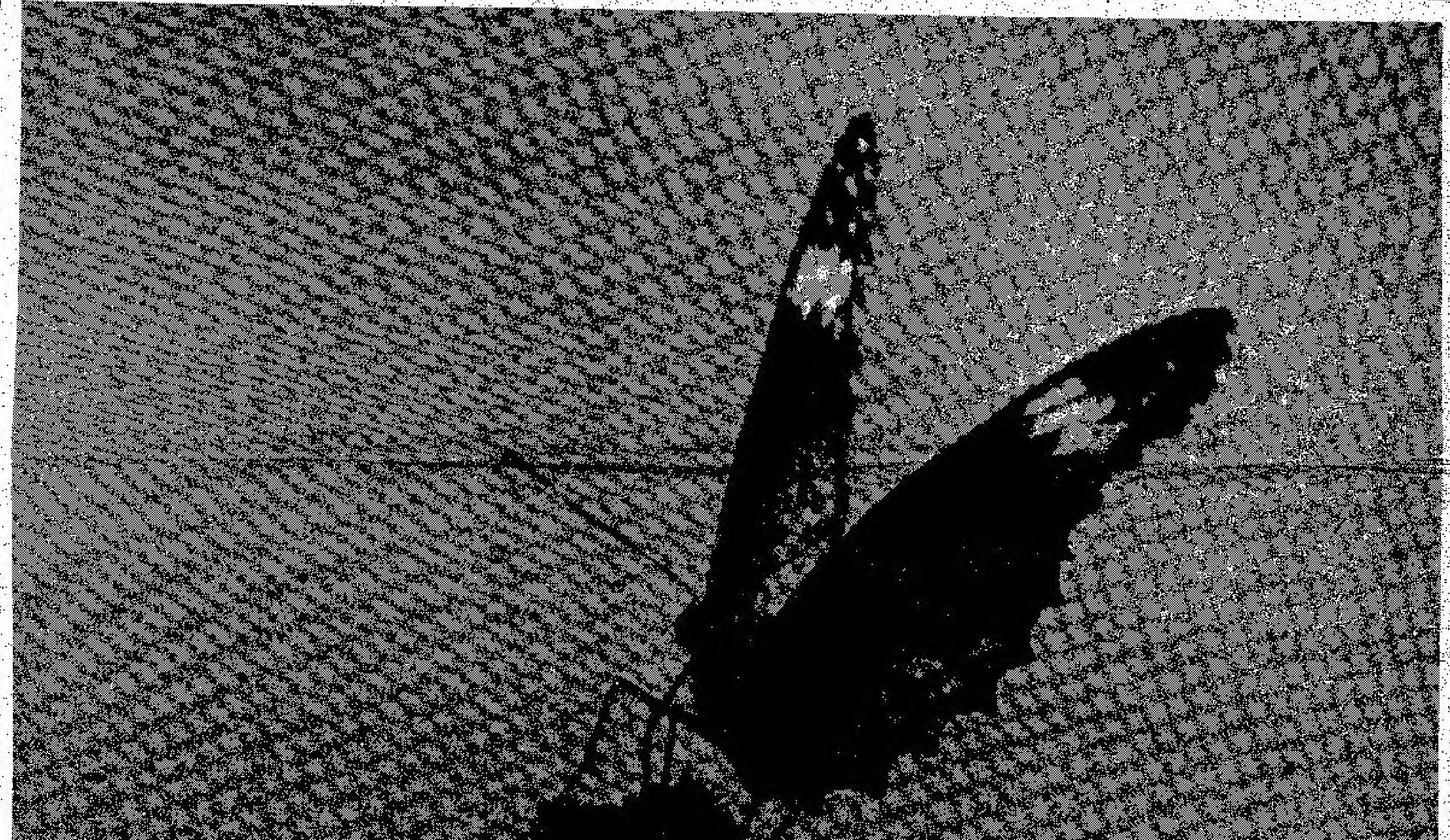

عید مبارک

عید عہدِ رسالت میں

ضیاء الحسن فاروقی

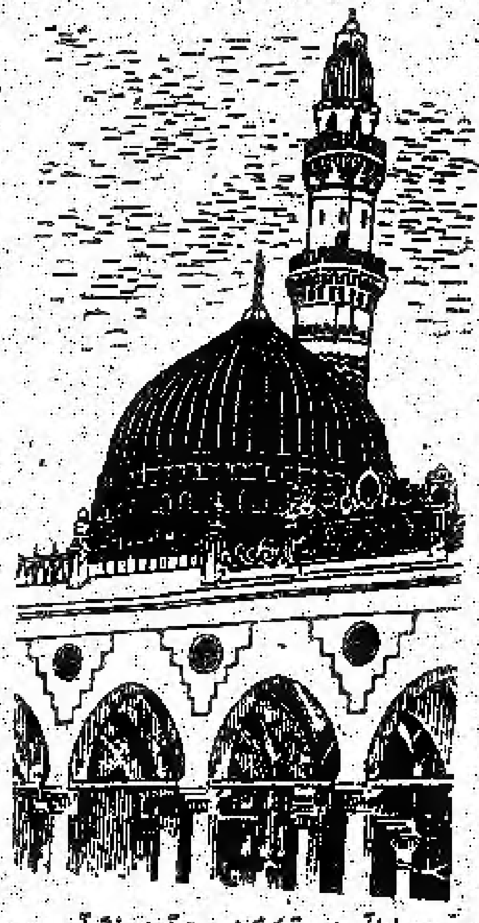

ابوداؤد میں ہے کہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ "جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے اس وقت اہلِ مدینہ کے دو دن ایسے تھے جن میں وہ کھیلتے اور خوشی منایا کرتے تھے۔" حضورؐ نے دریافت فرمایا "یہ دو دن کیسے ہیں؟" وہ بولے "زمانۂ جاہلیت میں ہم ان دو دنوں میں خوشی منایا کرتے تھے۔" تب نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ نے ان کے عوض ان سے بہتر دو دن دیئے ہیں۔ یعنی عید الاضحیٰ اور عید الفطر۔"

ابن حبان میں روایت ہے کہ پہلی عید ۲ ہجری میں منائی گئی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ بدر کی شاندار فتح کے بعد واپس تشریف لائے تو ان کے آٹھ دن بعد عید الفطر آئی کیونکہ رمضان کے روزے اسی ماہِ شعبان میں فرض ہوئے تھے۔ مسلمانوں کے لئے خاص طور پر مسرت کا موقع تھا کیونکہ یہ دوہری خوشیاں اکٹھی ہو گئی تھیں۔ اور مسلمانوں کی پہلی عید تھی۔ پیشتر ازیں مسلمانوں کے پاس اجتماعی خوشی کے اظہار کا کوئی تصور نہ تھا۔

عید عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مصدر "عود" ہے یعنی لوٹنا، چونکہ یہ خوشی کا دن ہر سال لوٹ کر آتا ہے اس لئے اسے عید کہا گیا ہے۔ یعنی بار بار لوٹنے والی لیکن اب ہر ایک اجتماع کو بھی عید کہتے ہیں۔ جیسے عید میلاد النبیؐ اور عید معراج النبیؐ وغیرہ۔ قرآن پاک میں بھی اسی معنی میں لفظ "عید" استعمال کیا گیا ہے۔ "تکون لنا عیدا لاولنا وآخرنا"۔ نمازِ عید واجب ہے۔ عید الفطر رمضان المبارک کی عبادت کی توفیق کے شکریے کے طور پر ادا کی جاتی ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے "ولتکبروا اللہ علیٰ ما ھداکم" اور تکبیریں کہو اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں ہدایت دی گئی ہے۔ اور عید الاضحیٰ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل کی کامیابی کے شکریے میں ادا کی جاتی ہے جیسا کہ آپ اہتمام فرماتے غسل فرما کر اچھا سے اچھا لباس زیبِ تن کرتے۔

حضرت عباسؓ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز ادا کرنے کا شانۂ نبوت سے باہر تشریف لاتے تو حضرت بلالؓ رسولِ خدا کے آگے آگے ہوتے۔ ان کے ہاتھ میں ایک حربہ ہوتا جو نجاشی نے حضورِ اکرمؐ کو بطور تحفہ ارسال کیا تھا۔ جب حضرت زبیرؓ حبشہ سے واپس آئے تو نجاشی نے انہیں تین حربے دیئے تھے۔ جن میں سے ایک حربہ زبیرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ ایک حضورؐ نے خود رکھ لیا۔ دوسرا حضرت عمرؓ کو عنایت فرمایا۔ اور تیسرا حضرت علیؓ کو عطا کیا۔ حضرت بلالؓ کے ہاتھ میں وہی حربہ ہوتا تھا۔ مدینے میں تمام مسلمان آپ کے ساتھ شریک ہو جاتے تھے گویا ایک جلوس کی شکل میں عیدگاہ پہنچتے۔ حضرت بلالؓ حربہ لے کر عیدگاہ میں داخل ہوتے اور اس مقام پر اسے گاڑ دیتے جہاں حضورؐ نمازِ عید کے لئے امامت فرماتے۔

> **تمام مسلمان**
> **رسول اللہؐ کی**
> **قیادت میں ایک**
> **جلوس کی شکل میں**
> **عیدگاہ پہنچتے تھے**

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عیدگاہ میں نمازِ عید ادا فرماتے بجز ایک بار کے جو بارش کی وجہ سے مسجدِ نبوی میں نمازِ عید ادا فرمائی۔ فقہا فرماتے ہیں کہ عیدگاہ میں عید کی نماز ادا کرنا مسجد میں ادا کرنے سے افضل ہے۔ زاد المعاد میں ہے کہ عیدگاہ مدینہ منورہ کے مشرقی طرف تھی۔ اور یہ جنت البقیع کے قریب تھی۔

حضرت جابرؓ سے پوچھا گیا "کیا آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید میں حاضر ہوئے؟" فرمایا "ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں تشریف لے جاتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے پھر خطبہ دیتے اذان اور تکبیر کا آپ نے تذکرہ کیا (کیونکہ عیدین کی نمازوں میں اذان اور تکبیر نہیں کہی جاتی)۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی طرف تشریف لے جاتے۔ انہیں وعظ و نصیحت فرماتے اور صدقے کی ترغیب دلاتے میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھاتیں اور زیورات اتار کر بلالؓ کو دے دیتیں۔ جو ایک چادر میں ان صدقات کو جمع کرتے جاتے تھے۔" (بخاری و مسلم)

ترمذی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت کرتے ہیں کہ عید کی نماز کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدل تشریف لے جاتے۔ جابرؓ فرماتے ہیں "آپؐ عید کے دن عیدگاہ کو راستے میں اختلاف کرتے (بخاری) آپؐ جس راستے سے جاتے اس سے واپس نہ آتے بلکہ راستہ بدل دیتے" اس کے چند مقاصد تھے۔ سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کے اجتماع اور کثیر تعداد کو زیادہ سے زیادہ لوگ دیکھیں اور ان سے مرعوب ہوں تا کہ مسلمانوں کی اجتماعی قوت اور شان و شوکت عیاں ہو۔ ایک مقصد یہ بھی تھا کہ دونوں طرف کے مسکینوں کو صدقے کا موقع ملے۔ دونوں راستوں کے فقراء پر خیرات ہو اور دونوں راستے مسلمانوں کی نماز و ایمان کے گواہ بن جائیں۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے طاق تعداد میں چھوہارے کھا لیتے۔" مگر عید الاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کچھ نہ کھاتے واپس آ کر قربانی کرتے اور اسی کا گوشت تناول فرماتے۔

آپؐ اکثر نمازِ عید کا خطبہ کھڑے ہو کر دیتے۔ عیدگاہ میں نہ تو کوئی منبر لے جایا جاتا اور نہ وہاں بنایا گیا۔ بلکہ بعض روایتوں میں آتا ہے کہ کچا چبوترہ بنا دیا جاتا تھا۔ حضرت براءؓ کہتے ہیں۔ عید کے دن رسولؐ کی خدمت میں ایک کمان پیش کی گئی۔ آپؐ نے اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا۔ (ابوداؤد) لیکن عطاءؓ کہتے ہیں کہ آپؐ اپنے عصا پر خطبہ دیتے۔ نسائی میں حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں عید کے دن نبی کریمؐ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا تو آپؐ نے خطبے سے پہلے بغیر اذان اور تکبیر نماز شروع کی۔ جب نماز ادا کر چکے تو حضرت بلالؓ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمائی اور انہیں رب کی اطاعت کی طرف راغب کیا۔ پھر عورتوں کی طرف تشریف لے گئے۔ آپؐ کے ساتھ بلالؓ تھے انہیں (عورتوں کو) اللہ سے ڈرنے کا حکم دیا اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی۔"

امِّ عطیہؓ فرماتی ہیں کہ عورتوں کو عیدگاہ جانے کی اجازت تھی۔ ہم تمام امہات المؤمنینؓ کے ساتھ عیدگاہ جاتیں لیکن کنواری لڑکیاں مستور رہتی تھیں۔ (بخاری) اسی طرح کی ایک روایت ترمذی میں حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں۔ مگر رسول اللہ کسی عورت کو بناؤ سنگھار کے ساتھ مسجد جاتے دیکھتے تو روک لیتے۔ خلفائے راشدین کے دور میں عورتوں کو مساجد اور عیدگاہ میں جانے سے روک دیا گیا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے اس وقت فرمایا تھا۔ "اگر حضورؐ عورتوں کے موجودہ حالات ملاحظہ فرماتے تو وہ بھی منع فرما دیتے۔" موجودہ دور میں اس لئے منع نہیں کیا جاتا کہ عورتیں اب بازاروں، تفریح گاہوں اور سینماؤں میں عام جانے لگی ہیں اس لئے مساجد

دیکھنا تو مزید یہ تہوار اور بے راہ روی کا سبب بنے گا حضرت امام سفیان ثوریؒ نے اپنے زمانے میں عورتوں کا عیدگاہ جانا مکروہ فرمایا ہے۔ کیونکہ اس دور میں بھی آج کا سا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

سرورِ کائناتؐ عید الفطر کی نماز دیر سے پڑھتے۔ لیکن عید الاضحیٰ کی نماز جلدی کرتے۔ نماز سے پہلے یا بعد نوافل نہ ادا فرماتے۔

عید کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لئے حضورؐ کے اندر روک ٹوک نہ تھی۔ اور اپنا ناگفتی جواب ہے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ کے پاس دو بچیاں دف بجا کر گا رہی تھیں۔ کہ حضرت ابو بکرؓ آ گئے۔ حضرت صدیقؓ نے بچیوں کو ڈانٹا تو نبی کریمؐ نے اپنا چہرۂ انور کھولا۔ "ابو بکرؓ! انہیں چھوڑ دو یہ عید کے دن ہیں۔ ہر قوم کی کوئی عید ہوتی ہے یہ ہماری عید ہے"۔ (بخاری و مسلم) یہ دونوں بچیاں انصار کی تھیں۔ ان میں ایک حضرت حسان بن ثابتؓ کی بیٹی تھی۔ دونوں نابالغ تھیں اور رزمیہ گیت گا رہی تھیں وہ گیت جو میدانِ جنگ میں غازیوں کی ہمت بڑھانے کے لئے گائے جاتے تھے۔

حضرت زید بن ارقمؓ سے ایک بار پوچھا گیا۔ "کیا نبی کریمؐ کے زمانۂ مبارک میں اس طرح بھی ہوا کہ ایک دن میں "دو عیدیں جمع ہوئی ہیں یعنی جمعہ کے دن عید آ گئی ہو؟" آپ نے فرمایا۔ "ہاں ایسا ہوا ہے۔" پوچھا گیا "پھر اس روز حضورؐ کا کیا عمل تھا؟" ارشاد ہوا "سرکارِ دو عالمؐ نے عید کی نماز پڑھ کر جمعہ کی نماز کی رخصت دے دی۔ یعنی جو چاہے جمعہ پڑھے جو چاہے نہ پڑھے۔" حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں ایسے موقع پر رسول اللہؐ نے جمعہ کی نماز ادا فرمائی ہے۔" (ابن ماجہ) - (بشکریہ - سیارہ ڈائجسٹ)

●●

قارئین کو
عید مبارک

نویدِ عید

نثار احمد عثمانی

مژدہ اے نورِ سحرِ عید ہوئی جلوہ فشاں
پھاند کر وادیٔ آلام کے میدانوں کو
روند کر گردشِ ایام کے ویرانوں کو
چاک کرتی ہوئی ظلمت کے گریبانوں کو
شورشِ رنج والم
کاروانِ شبِ غم
سوئے اقلیمِ عدم، سر بگریباں ہے رواں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

دوشِ گردوں سے ستاروں کی ردا چھوٹ گئی
سینۂ مشرق سے ہلکی سی کرن پھوٹ گئی
مہرِ پیمانۂ صہبائے شفق ٹوٹ گئی
ایک شعلہ سا اٹھا
درِ میخانہ کھلا
مرحبا جام ہوا سلسلۂ رطلِ گراں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

دردمندوں کی دعاؤں کو ملا سوزِ اثر
ہوئے بیدار غمِ نیم شبی کے جوہر
نورِ خورشید بنا حاجبِ درگاہِ بشر
صبحِ جمہور ہوئی
روح مسرور ہوئی
ایک ہی کیف سے بیخود ہیں گدا و سلطاں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

تھا مقدر درِ یزداں سے بالطافِ عمیم
صبر و ایثار و تحمل کے لئے امرِ عظیم
اب دیا مژدۂ مسعود ہے ہمدوشِ نسیم
مسکراتی ہے شفق
کہ الٹتا ہے ورق
قصرِ ظلمات سے اٹھتا نظر آتا ہے دھواں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

اک نیا پرچمِ جمہور پرافشاں ہوگا
دہر میں دورِ آزادیٔ انساں ہوگا
نہ کوئی جبر، نہ صیاد، نہ زنداں ہوگا
دورِ تزویر گیا
عہدِ زنجیر گیا
سرنگوں خود ہی ہوئے جاتے ہیں سب کوہِ گراں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

فتنہ پرور رہِ جمہور سے ہٹ جائیں گے
خارِ گلدستۂ اقوام سے چھٹ جائیں گے
دفترِ حیلہ و تزویر الٹ جائیں گے
زندگی جاگ اٹھی
مرگ روپوش ہوئی
اک نیا خون زمانے کی رگوں میں ہے رواں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

اے خدا اہلِ ایماں کو مبارک ہو یہ عید
اے خدا کوکبِ انساں کو مبارک ہو یہ عید
اے خدا قلبِ مسلماں کو مبارک ہو یہ عید
ہو تیرے در سے عطا
دولتِ سوزِ بقا
حسرتِ شامِ ابد جس کے لئے ہے حیراں
سحرِ عید ہے پھر جلوہ فشاں

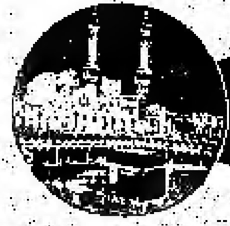

حجِ بیت اللہ شریف

کے سفر کے سلسلے میں ہوائی جہاز کے
ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے
ہماری خدمات حاضر ہیں
ہمارا ادارہ حج کے معاملہ میں سب سے زیادہ تجربہ رکھتا ہے۔

جدہ - راولپنڈی - لاہور — لندن - بمبئی - دہلی - ڈھاکہ

اس کے علاوہ دوبئی ● دمشق ● بنکاک ● منیلا ● کولمبو ● سنگاپور ● کوالالمپور ● ٹوکیو ●

اور دنیا کے دوسرے ممالک کے آرام دہ اور پرسکون سفر کے لئے ٹکٹ اور دوسری تفصیلات کے لئے آج ہی ہم سے رابطہ قائم کریں۔

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL: 960-8348 / 960-8475

For Your Travel Needs Contact Zahir Modi or Mohd. Javed Paul

نئے سیاسی ڈھانچے کے بارے میں رپورٹ نظریاتی کونسل کو واپس بھیج دی گئی

رپورٹ میں بعض اصول وضع کئے گئے ہیں لیکن انہیں عملی جامہ پہنانے کا طریق کار پیش نہیں کیا گیا

کونسل کو ٹھوس عملی تجاویز پیش کرنے کی ہدایت کر دی گئی

ایران کے ممتاز مذہبی رہنما

آیت اللہ صادقی شہید کر دیئے گئے

مسجد میں بم کا دھماکہ

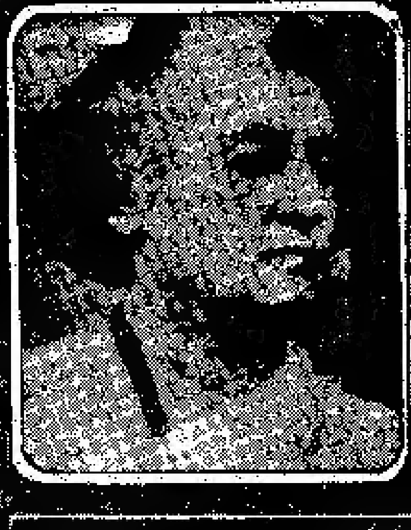

امریکہ کا نام پکارنے میں نہیں شرماتی

اسرائیل کا وجود امریکہ ہی نہیں روس کا بھی مرہون منت ہے: مفیدی

ROACH-SMITH

Barristers & Solicitors

are pleased to announce that

MASOOD QADIR CHOWDHRY

(formerly of Paradiso & Associates)

has joined them in the practice of law

at

688 St. Clair Ave. West

Toronto, Ontario

M6C 1B1

(416) 657-1465 657-1471

Charles C. Roach — Samuel I. Willoughby

Michael F. Smith — Masood Qadir Chowdhry

Murray G. Roulston

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent

INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The *Crescent International* has set out to serve the global Islamic movement.

Some of the topics covered in **August 1-15, 1982** issue:

Thief of Baghdad on the run • **Pakistan** walks into a Russian trap at the Geneva talks on **Afghanistan** • Asserting the unity of the *Ummah* from London • Crude oil tactics backfire on **Saudis** • Aid not meant to make country strong, US envoy tells **Pakistan** • We only kill children by accident • **Islamic forces** move in to silence Ba'athist gunfire • Fame and glory may not come to **Baghdad** after all • **Zionist America** • Gurkhas go round with the **British**

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374 Telex: 06-986766 Tor. Crescent

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

Date: .... Phone: ....

نئے سیاسی ڈھانچے کی تجاویز کا اعلان عید کے بعد ہوگا۔ صدر ضیاء الحق

اس سلسلہ میں مختلف تجاویز موصول ہوئی ہیں حکومت ان کا جائزہ لے رہی ہے۔ عید کے بعد انکو عوام کے سامنے پیش کر دیا جائیگا۔ نمائندہ جنگ سے گفتگو

شوریٰ کے آئندہ اجلاس سے قبل بقیہ ارکان کے ناموں کا اعلان ہو جائے گا

ایک سو طالب علموں کی بھوک ہڑتال

شہید ہونے والے فلسطینی بچے کی ... (بشکریہ عرب نیوز)

اسرائیلی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے جہاد کا اعلان کیا جائے۔ پروفیسر غفور

حکمران عوام کے سامنے نہ سہی خدا کے سامنے ضرور جوابدہ ہیں۔ دعوت افطار سے خطاب

مرتضیٰ بھٹو کی لیبیا میں دہشت گردوں اور اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں

افریقہ اور یورپ کے دیگر ملکوں کا دورہ بھی کیا

اسرائیل کی قید میں موجود ۵۸ پاکستانیوں کے متعلق معلومات حاصل کی جا رہی ہیں

عرفات کئی راتوں سے نہیں سوئے مگر پورے روزے رکھ رہے ہیں

وہ فلسطینیوں کیلئے بیک وقت مارشل جنرل، سیاستدان اور شفیق باپ کا درجہ رکھتے ہیں

انہیں اپنے عوام کا مکمل اعتماد حاصل ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ

تعلیم یافتہ لڑکی کیلئے بر کی تلاش مشکل ہو جاتی ہے

پاکستان کی پچاس فیصد آبادی عورتوں کی تعلیم کی حامی ہے

ادارہ رائے عامہ پاکستان کے سروے میں انکشاف

رجسٹرار کے فیصلے کے خلاف البلاغ کی اپیل

قیوم بٹ لندن میں نظربند ہیں

دہشت گردی کی تربیت دیتے رہے تھے۔ برطانوی حکومت

ORDER Suppliers & Distributors of

Full range of AMWAY Products
Full range of SMC Products
Office/Ho me furnitures & decorations
Exporters of Auto Mobiles & Electronics 110-220

شپنگ کاروں، ویگنوں اور ہر قسم کی انڈسٹریل مشینری یا دیگر قیمتی سامان کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے۔

پرسنل ایکسپورٹ پرسنل ایکسپورٹ سکیم کے تحت ہر قسم کا گھریلو سامان پاکستان یا دنیا کے کسی بھی ملک کو بھجوانے کیلئے ہم سے رابطہ قائم کریں

JANJUA TRADING CORPORATION

Tele: (212) 889-2860

102 Lexington Ave. Suite 2-F
(Between 27th & 28th St.) Opposite Shaheen Sweets
New York, N.Y. 10016
Tele: (212) 889-2860

عید مبارک

شادی کباب نہ دیکھے لے کی دیکھے؟

حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار
لذیذ کباب۔ چکن تکہ وغیرہ

کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی

اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں

MANZIL RESTAURANT
Sweets & Snacks
1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.
Tel. 466-5824
KHALID BUKHARI & BROTHERS

پندرہ روزہ
البلاغ
ٹورنٹو لمیٹڈ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم ہوگا (القرآن)

صحیح فیصلے کی گھڑی نہ ٹالیے

روسی سپاہ نے افغانستان میں ایک بار پھر انتہائی شمالی صوبے خاریاب میں بڑے پیمانے پر کیمیائی گیس استعمال کی ہے۔ خاریاب صوبے کے فیض آباد ڈویژن کے موضع صوبہ میں جون کے پہلے ہفتے میں کئی حملوں کے دوران سرحد پار سے آئے ہوئے روسی ہیلی کاپٹروں نے زہریلی گیس کے گولے برسائے جن سے سرخ، سفید اور سیاہ رنگ کی گیس سے ذہن ماؤف ہو جاتے ہیں اور لوگ چار پانچ گھنٹوں کے لیے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ ایک دوسری اطلاع کے مطابق اسرائیل نے گذشتہ روز بیروت میں نیپام بم برسائے جس سے عمارتوں میں آگ لگ گئی اور بیروت کھنڈر بن گیا۔ بمباری اسی اندھا دھند کی تھی کہ جنگل، بستیاں حتیٰ کہ قبرستان تک اس بمباری سے مامون نہ رہے۔ فلسطینی رہنما جناب یاسر عرفات نے بتایا کہ وحشی درندوں نے ۳ دن میں چار ہزار افراد کو ہلاک کر دیا۔ مجموعی طور پر لبنان میں اسرائیلی فوج کشی سے اب تک ۲۰ ہزار افراد ہلاک اور ۵ لاکھ بے گھر ہو چکے ہیں۔

دنیا کے دو مسلمان ملکوں میں مسلمانوں پر یہ گذر رہی ہے۔ دونوں ملکوں میں روس اور امریکہ الگ الگ ملوث ہیں۔ افغانستان میں روسی فوجیں براہ راست خون کی یہ ہولی کھیل رہی ہیں اور لبنان میں امریکہ کی کھلی مرضی اور شہہ پر اسرائیلی فوج یہ سب کچھ کر رہی ہے۔ لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں کو امریکہ کی کتنی آشیرباد حاصل ہے یہ کوئی چشم بھی جانتا اور سمجھتا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں فرانس نے ایک قرارداد پیش کی کہ بیروت سے فوجیں واپس بلائی جائیں۔ سلامتی کونسل کے ۱۴ ارکان نے قرارداد کی حمایت میں ووٹ دیا، قرارداد کی مخالفت میں واحد ووٹ امریکہ کا تھا۔ قرارداد منظور ہوتے ہی امریکہ نے اسے ویٹو کر دیا۔ اس قرارداد کے ویٹو کیے جانے کا مقصد اس کے سوا کیا ہے کہ امریکہ لبنان میں چن چن کر تمام فلسطینیوں کے خاتمے تک اسرائیلی فوج کی واپسی نہیں چاہتا۔ روس اور امریکہ کے یہ کھلے دو عزائم مسلم کش کردار دیکھ کر بھی دنیائے اسلام اور بالخصوص دنیائے عرب کی آنکھیں نہیں کھلیں۔ اب بھی کچھ عرب ممالک کی آنکھیں ماسکو کی طرف لگی ہوئی ہیں اور کچھ کی واشنگٹن کی طرف۔ شام کے حافظ الاسد ماسکو سے موصولہ خطوط پر خوش ہیں اور سعودی عرب کے سربراہ شاہ فہد واشنگٹن تار بھجوا رہے ہیں۔ شاہ فہد نے امریکی صدر ریگن کے نام اپنے برقیے میں کہا ہے کہ لبنان پر اسرائیل کا حملہ عالمی امن کے لیے خطرہ ہے اور اسے روکنا ضروری ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ ایسے برقی پیغامات کی کوئی عملی اہمیت ہے۔ جو امریکہ اپنے دنائی حلیف فرانس کی پیش کردہ یہ قرارداد سلامتی کونسل میں ویٹو کر رہا ہو کہ بیروت سے فوجیں واپس بلائی جائیں وہ امریکہ شاہ فہد کے برقی پیغامات اور اپیلوں کا کیا مثبت جواب دے گا۔ خدا جانے سعودی سربراہ کو امریکہ کے بارے میں اپنی خوش فہمیوں کے انجام کی خبر کب ہوگی۔ دوسری طرف شام کے حافظ الاسد صاحب کو روس کے صدر بریزنیف کا تیسرا خط دو روز قبل موصول ہوا۔ لبنان میں اسرائیلی حملے کے بعد سے بریزنیف صاحب کا حافظ الاسد کے نام تیسرا خط ہے۔ روس اور شام میں بڑی دوستی رہی ہے اور شام کے حافظ الاسد روس پر اندھا بھروسہ کرتے رہے ہیں لیکن لبنان میں شامی فوجوں پر امریکی سرپرستی میں صیہونی حملے کی صورت میں جو عذاب ٹوٹا اس سے مدافعت کے لیے شام کو روس سے کوئی مدد نہ ملی صرف تین خطوط ملے اور بالآخر شامی فوجیں بیروت کے اطراف میں پسپا ہونے پر مجبور ہو گئیں۔ روس کی حمایت محض خالی کارتوس ثابت ہوئی مگر شام کے حافظ الاسد اور دنیائے عرب کے دوسرے متعدد اپنے حکمرانوں کی آنکھیں اب بھی نہیں کھلیں جو روس کو قابل اعتماد دوست سمجھتے ہیں۔ ہم حافظ الاسد اور شاہ فہد سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ روس اور امریکہ کی طرف سے اپنے رخ موڑ کر مسلم اور عرب اتحاد کو مستحکم کرنے پر توجہ دیں اور ایک عرب سربراہ کانفرنس یا مسلم سربراہ کانفرنس فوری طور پر بلائیں اور دو تین نشستوں میں یہ فیصلہ کریں جس کا اشارہ اسلامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل جناب حبیب شطی نے دیا ہے کہ اگر اسرائیل کو نہ روکا گیا تو عرب امریکہ اور اسرائیل سمیت ان کے تمام دوستوں اور سرپرستوں کے لیے تیل کی فراہمی پر پابندی لگا دیں گے۔ اس کے ساتھ فوری طور پر پورے عالم اسلام کی نمائندہ دفاعی کونسل قائم کر کے اسلامی کانفرنس کے تحت مشترکہ دفاعی فنڈ قائم کر کے آزاد ذرائع سے اسلحے کی خریداری کا انتظام کیا جائے۔ عربوں اور ان کو بحیثیت مجموعی اور ملت کی حیثیت سے اگر منظور نہیں ہے تو بہرحال ملوکانہ بقا کا انتظام کرنا ہوگا اور مشترکہ جدوجہد سے لڑنا ہوگا۔ آج دنیائے اسلام کے پاس بے کراں مالی وسائل ہیں جن کی بدولت یہ کام نسبتاً زیادہ آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ آج کی غفلت سے یہ مالی وسائل چھن گئے تو کل کو یہ کام کہیں زیادہ مشکل ہوگا۔ فلسطینیوں کا مٹ جانا محض ان کا اپنا المیہ نہیں بلکہ یہ پوری عرب دنیا کے سقوط کا دیباچہ ہوگا۔

القرآن — کمزور بھائیوں کے لئے لڑو

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پاکر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔ جن لوگوں نے ایمان کا راستہ اختیار کر لیا ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔

(النساء ۷۵-۷۶)

السنۃ — نیکی کی طرف بلاتے رہو

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار لوگوں سے خطاب فرمایا "لوگو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتے رہو۔ مبادا وہ وقت آجائے کہ تم دعا مانگو اور قبول نہ ہو۔ تم سوال کرو اور سوال پورا نہ کیا جائے تم اپنے دشمنوں کے خلاف مجھ سے مدد چاہو اور میں تمہاری مدد نہ کروں۔"

(ابن ماجہ)

جہاد ناگزیر ہے

بلا شبہ اس دین کو جیرونی حملہ آوروں سے اپنے دفاع کا پورا پورا انتظام کرنا ہوگا اس لیے کہ دین کا مخصوص انداز شکل میں آیا کہ یہ اللہ کی عالمی ربوبیت کا اعلان اور غیر اللہ کی بندگی سے انسان کی رستگاری کی دعوت ہے اور پھر اس کا ایک منظم تحریک کا قالب اختیار کر لینا جو جاہلی قیادتوں سے باغی اور ایک بالکل نئی اور جداگانہ طرز کی قیادت کے تابع ہو اور ایک خالص اور مستقل معاشرہ کی تشکیل کرنا جو انسانی حاکمیت کو اس لیے تسلیم نہ کرتا ہو کہ حاکمیت صرف خدائے واحد کا حق ہے۔

دین کا اس شکل میں دنیا سے اپنا تعارف کرانا ہی اس امر کے لیے بہت کافی ہے کہ ارد گرد کے وہ تمام جاہلی معاشرے اور جتنے جو بندگیٔ انسان کی بنیاد پر قائم ہیں اس کو نیست و نابود کرنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں اور اپنے وجود کے تحفظ و دفاع کے لیے تم ٹھونک کر باہر نکل آئیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں نئے اسلامی معاشرے کو بھی اپنے تحفظ و دفاع کا انتظام کرنا ہوگا۔ اس صورت حال کا رونما ہونا ناگزیر ہے جونہی اسلام کا ظہور ہوگا یہ صورت حال بھی لازماً پیدا ہوگی۔ اس کشمکش کو چھیڑنے میں اسلام کی پسند و ناپسند کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ کیونکہ یہ کشمکش تو اسلام پر ٹھونس دی جاتی ہے۔ یہ وہ طبعی کشمکش ہے جو دو ایسے نظاموں کے مابین چھڑ کر رہتی ہے جو زیادہ عرصہ تک بقائے باہم کے اصول پر ساتھ نہیں رہ سکتے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے اور اسی نفس الامری حقیقت کی رو سے اسلام کے لیے اپنی مدافعت ضروری ہو جاتی ہے۔ اسے یہ مسلط کردہ دفاعی جنگ لڑنے کے بغیر چارہ نہیں ہے۔

سید قطب شہیدؒ
(معالم فی الطریق ص ۲۱۴)

چند مغربی سیاسی مبصرین نے جنرل اسمبلی میں مسلم ممالک کے واک آؤٹ کے طرز عمل پر اظہار افسوس کیا اور کہا کہ اگر مسلم ممالک کے اراکین بھی لیاقت آباد کے عوام شامل ہوتے تو شاید سرتھے وار واقعت ہی مسٹر مناحم بیگن بے حساب کتاب پسیکتے اور مسلم ممالک کے اراکین نے ایسا کیوں نہ کیا؟ اگر ایسا کرتے نہیں واک آؤٹ کرنے کے سوا احتجاج کا کوئی ڈھنگ آتا ہی نہیں، اور یہ واک آؤٹ ہے کیا؟ یہی نا کہ جاؤ ہم نہیں سنتے۔ یہ بالکل ایسی ہی بات ہے کہ چند غنڈے آپ کے مکان پر چڑھ دوڑیں اور اس پر قابض ہو جائیں اور پھر پڑوسی آپ کی مدد کو آئیں ... آپ ... نہیں بولتے۔ آپ تو بہت ہی برے ہیں۔

اسرائیل کی بین الاقوامی غنڈہ گردی کے سامنے راقم الحروف کا یہ عالم ایسا ہی ہے جیسے چھوٹا کوئی بچہ غنڈہ جڑا دے ... اسرائیل کے خلاف بہت زیادہ لکھ کر راقم الحروف اپنے آپ کو بے بس ثابت کرنا نہیں چاہتا۔ البتہ اوقات اس بے بسی کے سبب جی تو چاہتا ہے کہ ایک بندوق لے کر اسرائیل پہنچ جاؤں اور ... اسرائیل کو انتہائی بے دردی سے ... مسٹر مناحم بیگن کے ... بالکل ہیرو کی طرح ... اور ... میں مسٹر مناحم بیگن کو ... خاطر خواہ حد تک ... سکتا ہوں۔

گفتگو ہو رہی تھی جنرل اسمبلی سے اور ... ویسے بھی کتنی نیک اور خوش فہمی ہیں کہ اب ... علاوہ اہل ایمان کے پاس باقی ہی کیا بچا ہے؟

بیروت سے جنگ میں اسرائیل کی جیت کی خبریں جوں جوں آتی جاتی ہیں یہاں غم و غصے میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور اب تو ایسے بھی مل جاتے ہیں جو بے بسی کی انتہا کو پہنچ ... ہیں ... لیکن ایسی باتیں ابھی ہوسکتی ہیں کیونکہ عالمی سطح پر ذرائع و وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود عالم اسلام کا جیسا کچھ طرز عمل ہے اس میں آئندہ شکست کے باوجود ... یہ شاید اس سے زیادہ بڑی شکست بھی ہو سکتی ہے۔ خدانخواستہ!

جنرل اسمبلی میں خطاب کو ... اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے رکن ممالک نے احتجاجاً اسمبلی کا واک آؤٹ کیا تاکہ دنیا اور عالم اسلام پر ان کی اسرائیل دشمنی پالیسی عیاں ہو سکے۔ مسٹر بیگن جو بیروت کی فتح کی خوشی سے سرشار تھے اس واک آؤٹ کا کوئی برا اثر نہیں ہوا۔ مگر شاید انہوں نے واک آؤٹ کے بعد اطمینان کا سانس لیا ہو کہ اب ... کے موضوع پر وہ اطمینان قلب کے ساتھ اپنے ذریں اور نیک خیالات ریکارڈ پر لا سکیں گے۔ ریکارڈ درست رکھنے کے لئے۔ ایسا بھی نہ تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کی تقریر سننے کے لئے ایوان میں کوئی نہ تھا۔ امریکہ بہرا اور خالی کرسیاں مسٹر بیگن کی تقریر کے معزز سامعین میں شامل تھے۔ ... واک آؤٹ کرنے میں غیر وابستہ ممالک اور روس کے وفود پیش پیش تھے۔ اس صورت حال سے تین نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں۔

اول: مسٹر بیگن واک آؤٹ کی مہذب اور جمہوری زبان سے نا واقف ہیں۔

دوم: امریکہ چاہے اس ضمن میں مسٹر بیگن کے ہم خیال ہیں۔

سوم: مسلم اور غیر وابستہ ممالک واک آؤٹ جیسے بے ضرر اور بے اثر عمل کے علاوہ کسی اور زبان میں گفتگو کرنے کے قائل نہیں ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ مسٹر مناحم بیگن اور ان کی حکومت حقیقت پسند ہے اور اسلامی ممالک تخیل پسند۔ مسٹر بیگن کام کر دکھانے کے بادشاہ ہیں اور اسلامی ممالک باتوں کے شیر ہیں۔ لہٰذا ایسا شیر جو محض تخیل میں زندہ ہو وہ کس کام کا؟ مسلم دنیا میں اسرائیل کے خلاف نفرت عام ہے اور نفرت کے جذبات اتنے شدید ہیں کہ ممکن ہے بہت سے لوگ مسٹر بیگن کو کام کر دکھانے کا بادشاہ لکھنے پڑھنے پر بھی عجب ... لیکن کیا جبیں پر جبیں لانا ہی مسئلے کا حل ہے؟ یقیناً نہیں! ...

پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق!

هم بھی ____ کشش صدیقی

اس سیدھے راستے میں کئی پیچ و خم بھی ہیں
غیروں ہی کا ستم نہیں اپنے کرم بھی ہیں
وہ مستعد ہیں اپنی فتوحات میں اگر
سرگرم احتجاج و مذمت میں ہم بھی ہیں

عید الفطر اقبالؒ کی نظر میں

☆ —— محمد شریف بقا

رمضان المبارک کے بعد آنے والی عید یعنی عید الفطر مذہبی ثقافتی، تاریخی اور سماجی لحاظ سے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے بلا مبالغہ یہ مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ علامہ اقبال نے عید کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے انہیں یہاں اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔

روزہ، حج، زکوٰۃ اسلامی تعلیمات کا ایک رکن ہے کلمہ، نماز، زکوٰۃ اور حج کی طرح اسے بھی خاص اہمیت حاصل ہے مسلمانوں سے پیشتر دیگر مذاہب اور قوموں پر بھی روزے فرض کئے گئے تھے۔ روزہ دار میں ضبط نفس، ایثار، صبر، رضا، توکل، اطاعت خداوندی، باہمی ہمدردی، غرباء کی بھوک پیاس کی شدت کا احساس، تقویٰ اور پرہیزگاری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ انفرادی و اجتماعی نظم و ضبط کے جیتے جاگتے نمونے کی طرح اسلام کی وہ خوشیاں نصیب ہوتی ہیں۔ دیگر اقوام کی طرح مسلمان بھی اس مذہبی تہوار کو بڑے ذوق و شوق کے ساتھ مناتے ہیں۔ عید نہ صرف ہمیں عیش و نشاط دیتی ہے بلکہ اس مقدس موقع پر ہمیں عبادت کی ترغیب بھی دیتی ہے تاکہ ہم مادی خوشیوں کے ساتھ روحانی اقدار کا بھی خیال رکھیں۔

رمضان کے مہینے میں کفر و اسلام کی پہلی جنگ بدر پیش آئی اس مہینے میں مسلمانوں کی فلاح و نجات اور ہدایت کے لئے قرآن حکیم کا نزول ہوا۔ ہزار مہینوں سے زیادہ فضیلت رکھنے والی رات یعنی لیلۃ القدر بھی ماہ رمضان میں شامل ہوتی ہے۔ اتنے اہم مہینے کے بعد آنے والی عید بھی مسلمانوں کے لئے خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ مسلمانوں کے اس عظیم الشان مذہبی تہوار کو علامہ اقبالؒ جیسے مفکر ملت اور ترجمان قوم کیسے نظر انداز کر سکتے تھے۔

عید الفطر کے اس مقدس موقع پر اپنی فکر کو بیان کرنے کے لئے جناب علامہ اقبال کے نظریات کی روشنی میں اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اقبال کے کلام اور پیغام سے کسی قدر واقفیت رکھنے والے اس امر کو نظر انداز نہیں کر سکتے کہ انہیں ملت اسلامیہ کے زوال کا کس قدر دکھ تھا۔ عام مسلمان عید کے موقع پر نئے کپڑے پہنتے ہیں، سویاں کھاتے ہیں اور اسے ہی عید کی روح خیال کرتے ہیں لیکن شاعر مشرق اور حکیم الامت کی دوربین نگاہیں انفرادی خوشیوں کی بجائے ملت اسلامیہ کی اجتماعی مسرتوں اور ان کے مختلف ذرائع کو تلاش

کرتی ہیں۔ وہ محکوموں، بے سہاروں اور افلاس و نکبت کے مارے ہوئے مسلمانوں کی عید کو حقیقی عید تصور نہیں کرتے جیسا کہ وہ خود فرماتے ہیں:

عید آزاداں شکوہ ملک و دیں
عید محکوماں ہجوم مومنیں

ان کا نقطۂ نگاہ یہ ہے کہ قوت و جبروت کے بغیر مذہب اپنی اہمیت و ترقی کو کھو بیٹھتا ہے۔ وہ نیشنل اکبر الہ آبادی کو جو ایک خوش مزاج اور اکثر بے حد اعلیٰ معنی رکھنے والے ہیں۔ مذہب ہوتا ہے قوت کے بغیر معنی ایک فلسفہ رہ جاتا ہے۔ اکبر الہ آبادی بھی علامہ اقبال سے متفق ہو کر کہتے ہیں:

مذہب نہیں ہو گر زور حکومت
تو اک فلسفہ ہی فلسفہ ہے

علامہ عنایت اللہ المشرقی اسلام اور غیر اسلامی حکومت کو دو متضاد چیزیں خیال کرتے ہوئے اس خیال کو زیادہ واضح اور انقلابی انداز میں بیان کرتے ہیں:

وابستہ بہ منزل زمانہ کفر است
قیامت کی حکومت بزور لا کفر است
ہر شہر کہ بے پرستش خود است غفلت است
اسلام کہ غالب نہ گشت ز کفر است

غیر مسلم حکومت کے زیر اثر عید منانے اور اپنی حکومت کے زیر اہتمام عید منانے میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ مفکر اسلام علامہ اقبال صرف مکان اور عمارت کی تعمیر ہی کی اہمیت کے قائل ہیں۔

شکوۂ عید کا منکر نہیں ہوں میں لیکن
قبول حق ہیں فقط مرد حر کی تکبیریں

علامہ اقبالؒ سے ان کے کسی دوست نے عید کے بارے میں شعر کہنے کی فرمائش کی تو وہ اس فرمائش کو اپنے اشعار میں یوں قلمبند کرتے ہیں:

پیغام شاعر بن ایک برگ زرد کہتا تھا
گیا وہ موسم گل جس کا راز دار ہوں میں
زار سے بہتے نے بیتاب کر دیا دل کو
چمن میں آ کے سراپا غم بہار ہوں میں
خزاں میں مجھ کو رلاتی ہے یاد فصل بہار
خوشی ہو عید کی کیونکر کہ سوگوار ہوں میں
پیام عیش و مسرت ہمیں سناتا ہے
ہلال عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے

عید میں منفی سوچنے کی فرصت کے جواب عید پر لاہور کے شالامار باغ میں جا کر انہیں بشیر مرد و دہقان کے گرانی قوم کی موجودہ بربادی اور ان کی عظمت رفتہ کی یاد بے چین کر دیتی ہے یہی وجہ ہے اقبالؒ کے شعری سوز و گداز کی چیتی دلیل ہے۔

بانگ درا کی ایک نظم غرۂ شوال یا ہلال عید میں انہوں نے مسلمانان عالم کی موجودہ پستی، زوال، افلاس، فرقہ پرستی اور غیروں کی محکومیت کو پرسوز اور عبرت انگیز انداز میں بیان کیا ہے۔ عام لوگ ملت اسلامیہ کے انحطاط اور اس سے پیدا ہونے والی برائیوں سے اغماض کرتے ہوئے ذاتی مسرتوں میں محو ہو جاتے ہیں لیکن علامہ اقبالؒ حساس دل اور دوربین نگاہ کے حامل ہونے کی بنا پر ملت کے اجتماعی غم اور پستی کو نظر انداز نہیں کر سکتے ان کی شخصیت اور کلام کا یہ پہلو قابل تقلید بھی ہے اور لائق تحسین بھی۔ عید کے بارے میں یہ طویل نظم ان کے خیالات کی بہترین عکاسی ہے۔ اب اس نظم کے چیدہ چیدہ اشعار قارئین کے لئے پیش کئے جاتے ہیں تاکہ وہ حکیم الامت اور ترجمان حقیقت علامہ اقبال کے مرکزی افکار و رجحانات کو چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

غرۂ شوال اے نور نگاہ روزہ دار
آ کہ تھے تیرے لئے مسلم سراپا انتظار
تیری پیشانی پہ تحریر پیام عید ہے
شام تیری کیا ہے صبح عیش کی تمہید ہے
اوج گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے
اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے

ایک نغمہ کربلائے بیروت کے لئے

فیض احمد فیضؔ

بیروت نگار بزم جہاں
بیروت بدیل باغ جناں
بچوں کی ہنستی آنکھوں کے
جو آئینے چکنا چور ہوئے
اب ان کے ستاروں کی لو سے
اس شہر کی راتیں روشن ہیں
جو چہرے لہو کے غازے کی
زینت سے سوا پُر نور ہوئے
اب ان کی دمک کے پرتو سے
اس شہر کی گلیاں روشن ہیں
اب جگ مگ ہے ارض لبناں
بیروت نگار بزم جہاں
بیروت بدیل باغ جناں
ہر کشتہ مکاں، ہر ایک کھنڈر
ہم پایۂ قصر دارا ہے
ہر غازی رشک اسکندر
ہر دختر قامت لیلیٰ ہے
یہ شہر ازل سے قائم ہے
یہ شہر ابد تک قائم ہے
بیروت دل ارض لبناں
بیروت نگار بزم جہاں
بیروت بدیل باغ جناں

North American HAJJ Group

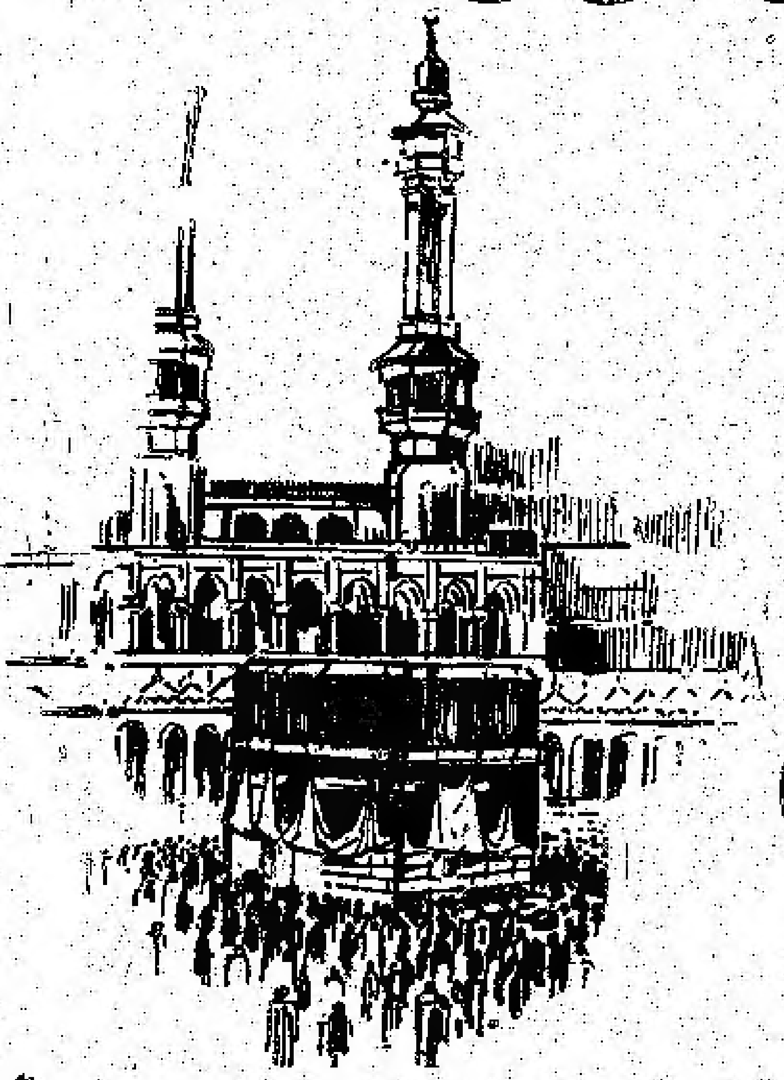

حج بیت اللہ شریف

حجاج حضرات کے لئے ہر قسم کی سہولتیں

خصوصی پروازیں • مناسب کرائے

ہم نے اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت کے لئے حج بیت اللہ شریف کے لئے خصوصی انتظامات کئے ہیں۔

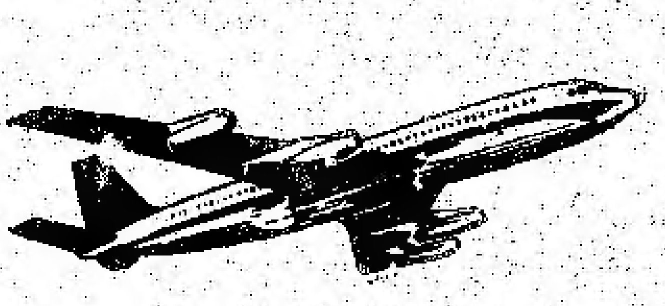

ہماری بہترین سروس سے فائدہ اٹھائیے

Reservations (416) 789-4547

SIGMA TRAVEL SERVICE

IATA

783 LAWRENCE AVE., WEST,
TORONTO ONT. M6A 1C2,
CANADA.

ترتیب: سجاد حیدر

جوگندر پال

شرکائے گفتگو
ممتاز احمد خان، شہزاد منظر، علی حیدر ملک
رحمن شریف، اے خیام

جوگندر پال نے کراچی میں بمشکل چار دن قیام کیا۔ اس عرصے میں وہ بے پناہ مصروف رہے۔ [illegible] پریس کلب کی تقریب میں انہیں افسانے کے موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ وہ چاہتے تھے کہ ان سے افسانے کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی جائے تاکہ جو کچھ وہ محسوس کرتے ہیں وہ مکمل طور پر سب تک پہنچے۔ [illegible]

سوالات:

ممتاز احمد خان: جدید افسانہ نگاروں میں آپ کو کون پسند ہے؟

جوگندر پال: مجھے انتظار حسین کی کہانیاں پسند ہیں۔ [illegible] SILENT [illegible] SAL BELLOW [illegible]

فنکار کو ہر لمحہ تبدیلی کا احساس رہنا چاہیے

[illegible]

وقت ادب کی دنیا میں ایک بڑے عمل کا درجہ رکھتا ہے

[illegible]

تعارف

تاریخ پیدائش ۵-۹-۱۹۲۵ء بمقام سیالکوٹ
تعلیم: ایم اے (انگریزی ادب)
قیام: سیالکوٹ، کینیا (افریقہ)، حیدرآباد دکن
عالیہ سکونت: دہلی

جوگندر پال کی شادی ۱۹۴۸ء میں ہوئی۔ اس وقت ان کی رفیقہ حیات افریقہ سے آئی ہوئی تھیں۔ بعد میں جوگندر پال انہی کے ساتھ کینیا چلے گئے اور وہاں کافی عرصہ ملازمت کی۔ جوگندر پال نے کینیا کی آزادی کے وقت برطانوی حکومت سے پنشن لی اور بھارت چلے آئے۔ [illegible] جوگندر پال نے شروع ہی سے درس و تدریس کا پیشہ اختیار کیا۔ [illegible] ایس بی کالج اورنگ آباد (حیدرآباد دکن) میں بحیثیت پروفیسر پڑھانا شروع کیا اور وہ اسی کالج کے پرنسپل بھی بنے۔ [illegible]

[illegible] ان کی پہلی کہانی کا عنوان "تیاگ سے پہلے" ہے جو انہوں نے ۱۹۴۴ء میں لکھی تھی یہ کہانی "ساقی" میں شائع ہوئی تھی۔

کتابیں:
دھرتی کا کال۔ افریقی فضا میں لکھے گئے افسانے ۱۹۶۰ء
میں کیوں سوچوں۔ افسانے/افسانچے ۱۹۶۱ء
ایک بوند لہو کی۔ ناول ۱۹۶۲ء
بیانات۔ ناولٹ
آمد و رفت۔ ناولٹ
دیگر کتب: بے ارادہ۔ بے محاورہ۔ [illegible] (ناولٹ، افسانے)، رسائی۔ لیکن
نادید (جالبینا ناول) ۱۹۸۲ء [illegible] "آجکل" میں قسط وار شائع ہو رہا ہے۔
مضامین: جوگندر پال افسانے سے متعلق کئی مضامین لکھ چکے ہیں جن کی تعداد انہیں یاد نہیں۔ [illegible] "اوراق" میں بھی ان کا ایک مضمون [illegible] شائع ہوا ہے۔

[illegible]

کرشن چندر کی کہانی "آدھے گھنٹے کا خدا" آج بھی میرا پیچھا کرتی ہے

[illegible]

نئے لوگ بوڑھوں سے زیادہ بوڑھے ہوتے ہیں

[illegible] T. S. ELIOT [illegible]

سلسلۂ ہدایت

محمد زاہد جنہوں نے قرآنِ پاک ختم کر لیا ہے۔

نوٹ: بعض قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کر لیا ہے وہ ان کی تصویر مع نام، عمر اور جگہ کی صراحت کے ساتھ "الہلال" میں اشاعت کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذہبی جوش و جذبہ پیدا کرنا ہے۔ (ادارہ)

اسلام کے نام پر عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ ندیم اختر صدیقی

خواتین یونیورسٹی کے قیام کا وعدہ فراموش نہ کیا جائے۔ طلبہ میں اتنی قوت ہے کہ وہ مطالبات تسلیم کرا سکیں

امریکی روسی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا۔ عبدالمحسن شاہین

یوتھ کونسل پاکستان ملتان کے اخطار پارٹی سے رہنماؤں کا خطاب

ملتان ― بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے صدر ندیم اختر صدیقی نے کہا ہے کہ اسلام کے نام پر عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ [illegible]

اردو اور قائداعظم کے نظریاتی فروغ کے لیے رقم

اسلام آباد ― (اے پی پی) وفاقی وزیر خزانہ غلام اسحٰق خان نے بجٹ پر بحث کرتے ہوئے آج مجلس شوریٰ کو بتایا کہ بجٹ میں اردو کی ترقی کے لیے ساڑھے ... روپے رکھے گئے ہیں اس طرح قائداعظم کے نظریات کی تحقیقات کے لیے ... روپے مخصوص کئے گئے ہیں۔

فلسطینیوں کو شکست ہوئی تو عالم اسلام کی عزت پر حرف آئے گا۔ ذبن بیلا

[illegible]

[illegible]

پاکستانی کرکٹ ٹیم نے ووسٹر شائر الیون کو ایک اننگز ۹۳ رنز سے ہرا دیا

ووسٹر شائر کے کھلاڑی پاکستانی باؤلروں کے سامنے جم کر نہ کھیل سکے

لندن ― انگلستان کا دورہ کرنے والی پاکستانی کرکٹ ٹیم نے ووسٹر شائر کی ٹیم کو سہ روزہ میچ میں ایک اننگز اور ۹۳ رنز سے شکست دے دی۔ [illegible]

بہار کے مسلم کش فسادات میں مرنے والوں کی تعداد ۱۴ ہو گئی

[illegible]

بیروت کی مسلم آبادی کے علاقہ میں اسرائیلی ایجنٹوں نے موٹر کار میں بم کا دھماکہ کیا۔ ایک خاتون ایک رضاکار سے استفسار کر رہی ہے کہ اس کے بچے کو تلاش کیا جائے جو دھماکے کے قریب کھیل رہا تھا۔

پاکستانی ٹیم پہلے ایک روزہ میچ میں انگلستان کی کرکٹ ٹیم سے ہار گئی

انگلستان کے کھلاڑیوں کی طرف سے بہتر کھیل کا مظاہرہ

لندن ― انگلستان کا دورہ کرنے والی پاکستانی کرکٹ ٹیم کپتان عمران خان کی قیادت میں ہفتہ کے روز ٹرینٹ برج میں انگلستان کی ٹیم کے ہاتھوں پہلے ایک روزہ انٹرنیشنل میچ میں سات وکٹوں سے شکست کھا گئی۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم بولنگ، بیٹنگ، فیلڈنگ تینوں میں کمزور رہی جبکہ انگلستان کے کھلاڑی ان تینوں شعبوں میں کارکردگی بہت بہتر رہی عمران خان نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی طرف سے مدثر نذر اور محسن خان نے بہتر کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ... رنز بنائے۔ [illegible]

[illegible]

عید مبارک

For all your printing needs
— business or social —

PEACOCK
Printing & Typesetting

HAMID HUSAIN
1400 GERRARD ST. E., TORONTO M4L 1Z4 · Tel. 466-5660

(416) 475-0149 G.A. (Rab) RABBANI

CTM CANADA LIMITED

WILL INSTALL AND SERVICE ALL TYPES OF PERIPHERALS!

- disc drives
- card punches
- CPU's
- Printers
- tape drives
- card readers
- micros
- terminals

Well qualified technical support is available.
We offer a wide range of service options.
For prompt and proper service call (416) 475-0149.

CTM CANADA LIMITED
920 Denison Street, Unit 5 · Markham, Ontario L3R 3K5

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورتِ رشتہ

۲۴ سالہ پاکستانی خوبصورت نیک، پابندِ صوم و صلوٰۃ، سنی العقیدہ، امریکی شہریت کی حامل اور الفریش میڈیکل کالج سے تعلیم یافتہ لڑکی کے لیے نیک، معقول اور تعلیم یافتہ لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ ڈاکٹر کو ترجیح دی جائے گی۔ تفصیلات بھیجئے بذریعہ نام بھیجئے۔

M.B. c/o AL-HILAL

مکان برائے فروخت

ولو ڈیل میں واقع تین بیڈروم کا مکان ۹۸,۰۰۰ میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ ہفتہ اور اتوار کو ایک تا ۵ بجے دن مکان دیکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے سلویا کو فون کریں 881-5940 یا 889-8150 اور رشیدہ حسن کو 491-8340 فون کریں۔

سفارت خانہ کا عارضی دفتر

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر ٹورانٹو کے رائل یارک ہوٹل واقع ۱۰۰ فرنٹ اسٹریٹ پر بھی ۳۰ جولائی سے اتوار یکم اگست تک شہریوں کے لیے کھلا رہے گا۔ اوقات کار صبح ۹ بجے سے ۵ بجے شام بلا وقفہ ہیں۔ ہوٹل کا فون نمبر حسب ذیل ہے۔

(416) 368-2511

Need Typesetting?

Call
Sajjad Hyder
at
(416) 424-1989

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

شمالی امریکہ میں نمائش کیلئے اعلیٰ معیاری اردو اور پنجابی فلمیں ہمارے پاس سے دستیاب ہیں۔

یونیورسل فلمز
(416) 782-4886

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جبکہ پیشگی ادائی ضروری ہے۔

وکلاء کی تنظیموں کے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر پابندی

بار ایسوسی ایشن یا بار کونسل براہ راست یا بالواسطہ طور پر سیاسی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے گی، صدر نے لیگل پریکٹیشنرز ترمیمی آرڈیننس نافذ کر دیا

وکلاء کیلئے کسی ایسوسی ایشن کا رکن ہونا ضروری نہیں رہا

بار ایسوسی ایشن سے نکالے گئے ایڈووکیٹ پریکٹس جاری رکھ سکیں گے

اسلام آباد ——— پاکستان

پاکستان کی طرف سے خطرہ بڑھ رہا ہے دور مار میزائل حاصل کئے جائیں بھارتی ماہرین

بھارتی بحریہ کو جاسوس طیاروں سے لیس کیا جائے گا

روسی ساختہ طیاروں کی پہلی کھیپ آئندہ سال بھارت پہنچ گئے

گیانی ذیل سنگھ کو بھارت کا ساتواں صدر منتخب کر لیا گیا

۲۵ جولائی کو سنجیوا ریڈی کی جگہ صدارت کا عہدہ سنبھال لیں گے

نئی دہلی ——— (رائٹر) بھارت کے سابق وزیر داخلہ

"سکھوں نے بھارتی آئین کو قبول نہیں کیا"

لندن میں انڈیا ہاؤس کے سامنے خالصتان کے حامی مظاہرہ کر رہے تھے

بیروت کو آزاد کرانے میں ایران اہم کردار ادا کر سکتا ہے صدر سارکس

اسرائیل کے خلاف لڑنے کیلئے ایران اپنی افواج بیروت بھیجے گا — صدر خامنہ ای

تہران ——— (ا ے پی پی)

Second printing out now

For the first time there is a book which puts information and interpretation of current affairs at your finger tips..........

For the first time 112 articles written by some of the best Muslim writers and journalists from all parts of the world are brought together in one volume.........

For the first time the Islamic movement has a contemporary 'Reader' (412 pages) which weaves the major issues facing the *Ummah* into a fascinating pattern of hope, struggle, power, frustration and Revolution..........

For the first time an attempt is made to define the global Islamic movement independent of such inhibitions as nationalism, national 'Islamic' parties, and the nation-States.......

This panorama of Muslim belief, emotion, hope, and struggle is captured in a delightfully produced book............

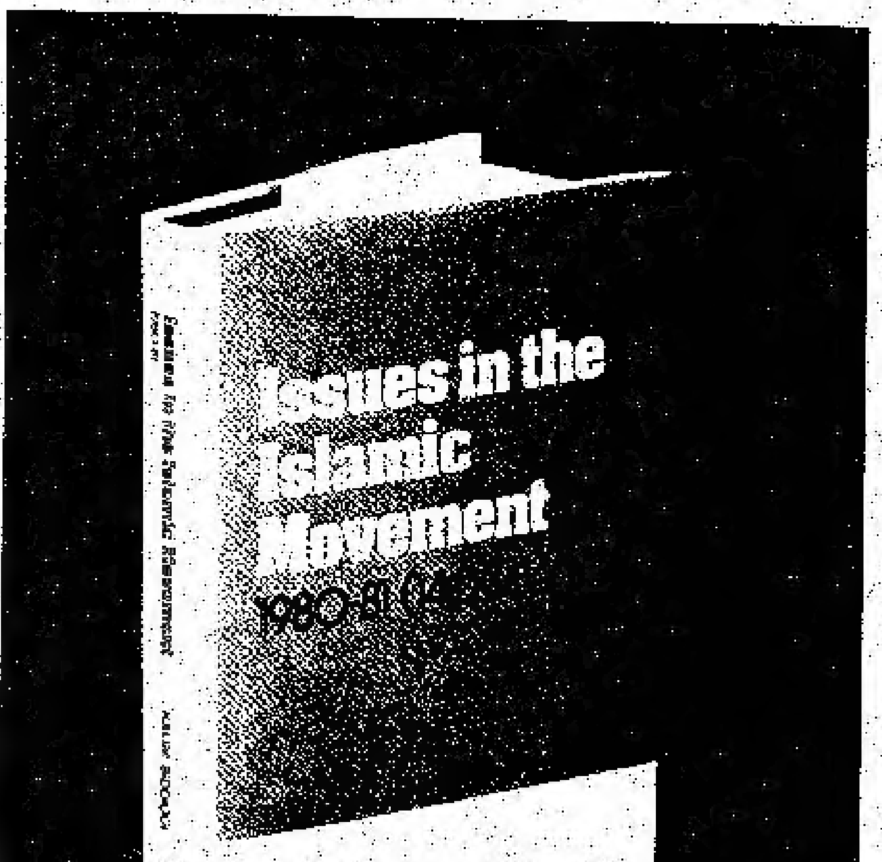

A similar volume will be produced every year to give you, your children and grandchildren an invaluable record of how a 1000 million strong *Ummah* picked itself up from the floor of history and set about the task of recreating a new Islamic civilization..........

ISBN 0 905081 10 2 $24.85/UK£13.95 (Hard Back)
ISBN 0 905081 11 2 $10.85/UK£ 6.35 (Paper Back)

Published by
The Open Press Holdings Limited
338 Hollyberry Trail
Willowdale,
Ontario, Canada M2H 2P6 Tel: (416) 493-4374

Also published by
The Open Press Limited
6 Endsleigh Street
London WC1H ODS
Tel: (01) 388-2581

The Open Press Limited
P.O Box 13142
Laudium 0037
Pretoria, South Africa

To order please complete the following:

Send me________ copy/copies (Pbk/Hbk) *Issues in the Islamic Movement: 1980-81.*

Amount enclosed__________ Allow 10% *for postage and handling.*

Name: ______________

Address: ______________

عید مبارک

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح
گروسرز

ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel.762-1633

جیتی جاگتی زندگی : مسز فرح آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

دل پر جمی ہوئی گرد کے دھلنے کا انتظار کریں

ہماری شادی کو سات برس ہو گئے ہیں میرے دو بچے ہیں، شادی شدہ زندگی کے ۷ سال بہت اچھے گزرے ہم دونوں میں کبھی کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوا تھا دونوں ایک دوسرے کو اتنا ہی پیار کرتے تھے جتنا شادی سے پہلے کرتے تھے۔

گزشتہ برس ہم نے ایک شاپ خریدی تھی میرے شوہر پارٹ ٹائم کام کرتے تھے، اس لئے میں ہی شاپ کا کام سنبھالتی تھی، ایک روز ہم ایک شادی کے موقع پر ہوٹل سے کھانا کھا کر نکلے تو ایک عورت سے ملاقات ہو گئی، وہ اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ تھی، پھر ہمارا میل جول شروع ہو گیا بیوی اسمارٹ لیکن ان پڑھ جب کہ شوہر اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے، شوہر مجھے بالکل بہنوں کی طرح سمجھتا تھا، وہ کسی کورس کے سلسلے میں دوسرے شہر گیا تو بیوی بچوں کو ہماری ذمہ داری پر چھوڑ گیا، ہم دونوں میاں بیوی رات کو شاپ بند کر کے انہیں دیکھنے ان کے گھر چلے جاتے کبھی کبھار وہ ہمارے لئے کھانا بھی تیار کرتی۔

ایک روز میری طبیعت کچھ خراب تھی میں شاپ جلد بند کر کے گھر آ گئی، گھر سے خوشبو آ رہی تھی، مجھے کچھ شک سا ہوا جیسے ہماری دوست یہاں آئی ہے، یقین ہوا اپنے شوہر کی بے وفائی پر، قبول نہیں کرنا چاہتی تھی، پھر میں نے اپنا شک اپنے شوہر پر ظاہر کر دیا، لیکن معاملہ کافی بڑھ چکا تھا، انہوں نے اس پر بے دریغ رقم خرچ کی اور خود جھوٹی الیبائی بنانے لگے۔

جس روز سے میرا شوہر گیا ہے مجھے سکون نہیں، میں چاہتی ہوں وہ کبھی واپس نہ آئے مجھے اس سے شدید نفرت ہے۔

(ایک دکھیا ناز)

واقعی بڑا دکھ پہنچا ہے آپ کو، لیکن جب غصے کا یہ طوفان گزر جائے گا تو پھر آپ کی سوچ کا انداز یہ نہیں ہو گا، آپ کے جذبات پر حالات کی گرد جم گئی ہے یہ وقت کے ساتھ ضرور دھلے گی اور اپنے شوہر کے لئے جو محبت دل میں چھپی ہے وہ ضرور باہر آئے گی، آپ ضرور یہ چاہیں گی کہ آپ کے میاں بچوں کے گھر لوٹ آئیں اور دونوں نئی زندگی کا آغاز کریں، زندگی کے کچھ باب بد مزگی میں ایسے جاتے ہیں لیکن انہیں ضرور ختم ہونا ہوتا ہے، یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے شوہر شعوری طور پر اس راستہ میں چل پڑے ہوں، وہ اپنی غلطی پر متاسف ہوں، دو دلوں میں جعلی رشتے ختم ہو جاتے ہیں، وہ ایک جعلی رشتہ تھا ضرور ختم ہو گا اسی کا نام تجربہ ہے زندگی میں ایسا ہونا تکلیف دہ ضرور ہے لیکن غیر معمولی یا بعید از قیاس نہیں۔

کیا اس دوران آپ کے شوہر کا کوئی خط آیا، خط آئے تو جواب ضرور دیجئے گا، بندہ بشر ہے غلطی کر بیٹھا، ایسے ہی لوگوں کو معاف کیا جاتا ہے، معاف کرنے والے بڑے لوگ ہوتے ہیں۔

مچھلی میں ہیرا!

ایک دفعہ میں نے یہ کہیں پڑھا تھا، ایک دوست کو مچھلی کھاتے وقت بہت گرانقدر ہیرا ملا تھا جب میں نے یہ بات سنی ہے تو میرے دل میں عجیب سی بات بیٹھ گئی ہے یعنی میں جب بھی مچھلی کھاتی ہوں میرا دھیان مچھلی کی بجائے ہیرے کی طرف جاتا ہے، میں بہت کوشش کرتی ہوں کہ یہ بات میرے ذہن سے نکل جائے لیکن بے سود۔

میں مچھلی بہت شوق سے کھاتی ہوں، میری صحت زیادہ اچھی نہیں، میرا ایک مسئلہ ہے کیا آج تک اس کا ذکر کسی سے نہیں کیا۔

(الف - ص)

یہ جب کہ آپ اپنے دل کا راز بتا چکی ہیں تو کیسا محسوس ہو رہا ہے، کیا آپ کو یہ احساس

مبادا کہ مچھلی سے ہیرا نکلنے کی خواہش دراصل کیا ہے یہ وہ خواہشیں اور آرزوئیں ہیں جو ابھی تک پوری نہیں ہو سکیں، کچھ حاصل کرنا چاہا اور حالات نے ساتھ نہ دیا۔

اس میں آپ کا اپنا بھی قصور ہے کسی شے کے حصول کے لئے عملی طور پر کوئی قدم اٹھانا ہوتی کوشش کرنا بعد کی بات ہے۔ آپ تو دل کی بات دل میں ہی رکھتی ہیں۔ کسی پر اعتماد نہیں کرتیں۔ کسی کو اپنے اعتماد میں نہیں لیتیں۔ اسی لئے تو صحت خراب رہتی ہے۔ خود کو تنہا بھی محسوس کرتی ہوں گی۔ ایسے خوش قسمت موقعوں کی تاک میں زندگی گنوانا بے سود ہے کل جب آپ مچھلی کے قتلے پر کانٹے دار چھری کی تراش میں چمکتا پائیں گی۔ کیوں نہ اپنی آرزوؤں کے ہیرے پانے کے لئے کوئی قدم اٹھائیں۔

معالج پر اعتماد ضروری ہے

کچھ عرصہ قبل مجھے ایک ایسا مرض ہو گیا جس سے میرے پاؤں باہر کی طرف ٹیڑھے ہو گئے ہیں مجھے چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ میں نے فیملی ڈاکٹر سے مشورہ کیا۔ وہ مجھے طاقت کی دوائیں دیتا ہے۔ لیکن اس سے مجھے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ میں نے ڈاکٹر کو کئی بار کہا کہ مجھے اسپیشلسٹ کے پاس بھیج دو لیکن کہتا ہے کہ طاقت کی دوا کھاتے رہو۔ ٹھیک ہو جاؤ گے۔ میرے جان پہچان والے کہتے ہیں کہ تم آپریشن کروا لو۔ لیکن ڈاکٹر کہتا ہے کہ تمہیں اس کی ضرورت نہیں۔

شادی شدہ ہوں۔ عمر ۲۹ سال ہے۔ شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔

الف - ح - برینٹ فورڈ

میں نے آپ کے مسئلے کے بارے میں ایک ماہر معالج سے گفتگو کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آپ کو یہ مرض بچپن سے ہو گا۔ لیکن آپ نے اس کا احساس نہیں کیا یا یہ اس قدر معمولی ہو گا کہ پتہ نہ چلا عمر کے ساتھ جسم کی توانائیاں کمزور پڑتی جاتی ہیں اس سے یہ زیادہ ہو گیا۔

آپ کو اپنے فیملی ڈاکٹر پر پورا اعتماد کرنا چاہئے۔ جب تک اس پر یقین نہیں کریں گے آپ کو افاقہ نہیں ہو گا۔ اگر اس کا کہنا ہے کہ آپ کو سرجری کی ضرورت نہیں تو واقعی اس کی ضرورت نہ ہو گی۔ عام طور پر وٹامن ڈی کے مسلسل استعمال سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کا عمل بہت سست ہوتا ہے۔ سرکا درد تو سب نہیں کہ اسپرین کھائی اور فوراً آرام آ گیا۔ آپ ابھی جوان ہیں۔ جسم کی دفاعی طاقتیں ٹھیک ٹھاک کام کر رہی ہوں گی۔ آپ کو کسی طرح سکون حاصل نہیں ہو رہا تو اپنے ڈاکٹر سے کہیں کہ وہ آپ کو کسی ارتھوپیڈک [illegible] اسپیشلسٹ کے پاس بھیج دیں۔ اگر سرجری کی ضرورت ہوئی تو وہ ضرور اس کا مشورہ دیں گے اور ادھر ادھر کے لوگوں کی بجائے معالجین کی تشخیص پر یقین کریں۔

ایک شوہر جو محبت کرتا ہے کہتا نہیں

میں نے بھی ہر لڑکی کی طرح ایک محبت کرنے والے شوہر ایک پر سکون گھر اور پیارے پیارے بچوں کے خواب دیکھے تھے۔ میری شادی میری مرضی سے والدین کی پسند سے ہوئی۔ شادی کے دو سال بعد تک میں پاکستان میں ہی رہی۔ اس دوران میرے شوہر کے خطوط آتے رہے۔ میرے اخراجات کے لئے معقول رقم بھی بھیجتے رہے۔

تین سال پہلے میں یہاں آئی۔ دل میں بڑے ارمان تھے۔ بڑی خواہشیں تھیں۔ پیارا سا گھر ہو ایک بچہ ہے۔ زندگی کی ہر سہولت ہے لیکن

شوہر کی محبت سے محروم ہوں۔ وہ صاف لفظوں میں کہتے ہیں کہ میں تمہارا شوہر ہوں۔ تمہیں میری طرف سے کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔ لیکن میں تم سے محبت نہیں کرتا۔

شروع شروع میں، میں اس پر بڑا کڑھتی آنسو بہاتی تھی اب عادی ہو گئی ہوں۔ مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ وہ کسی اور سے بھی محبت نہیں کرتے۔ جیسے وہ ہمیشہ سے اس جذبے سے عاری ہیں۔ یہ سچ ہے کہ وہ میرا بہت خیال کرتے ہیں۔ کوئی شکایت نہیں دیتے۔ لیکن میں ان کی محبت سے محروم ہوں۔ کبھی کبھی جی چاہتا ہے سب کچھ چھوڑ کر کہیں چلی جاؤں۔ میں اپنے شوہر کی آئیڈیل کیوں نہ بن سکی۔ شکل و صورت اچھی ہے۔ بی اے تک پڑھی ہوں۔ میرے شوہر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں۔ س - ج

اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کے نزدیک کیا محبت صرف الفاظ ہیں جو کہے جاتے ہیں یا یہ وہ احساس اور جذبہ ہے جو دو زندگیوں کو اکٹھا رکھتا ہے وہ ایک دوسرے کا لحاظ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔ پرواہ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے سکھ کی خاطر خود تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اس کی تکلیف پر خود دکھی ہوتے ہیں ان سارے عوامل کو یکجا کر دیں تو وہ محبت بن جاتی ہے۔ ایسی محبت جو الفاظ کا پیرہن نہیں اوڑھے ہوتی بلکہ خوشبو کی طرح رچی بسی ہوتی ہے۔ ویسے ایک ادیب نے کہا ہے کہ الفاظ خیال کا قد چھوٹا کر دیتے ہیں۔

آپ کی بات بھی ٹھیک ہے فلموں میں دیکھا ہو اور ناولوں میں پڑھا۔ شادی ہوتی تو خوبصورت سبزہ زار کے دلفریب منظر میں نو بیاہتا میاں بیوی گا نا ضرور گاتے ہیں۔ یہاں

برطانیہ میں رہنے والے شادی کے بعد شوہر ہو گیا کہ گود میں اٹھا کر گھر کے اندر لے جاتا۔ چاہے ایسے منظر کی پرورش آپ نہ کر سکیں۔ یہ سب کچھ بڑا عارضی ہوتا ہے۔ پل دو پل میں ختم ہو جاتا ہے۔ جبکہ آپ کے شوہر کی محبت کی بنیاد زندگی بھر کا ساتھ نبھانے کے وعدے پر رکھی گئی ہے۔

یہ شخص جو منہ سے کچھ نہیں کہتا۔ لیکن کرتا وہ سب کچھ ہے جو محبت کرنے والا شخص کرے، اس سے کہیں بہتر ہے جو صرف منہ سے بولے اور جو کچھ کہے اس پر پورا نہ اتر سکے۔

ماں بیٹے کی مشترکہ پریشانی

میں اپنے تین سالہ بچے کی شرارتوں سے بے حد پریشان ہوں۔ خط کے ذریعے بتائیں کہ میں کیا کروں۔ وہ ایک سال کا تھا جب میں یہاں آئی تھی۔ جہاں ہر وقت نانی کی گود میں چڑھا رہتا تھا۔ یہاں آ کر تو نہ کوئی ملازم ہے نہ گھر میں کوئی اور شخص۔ میرے شوہر صبح کام پر جاتے ہیں تو شام کو لوٹتے ہیں۔

اگر اسے کھلونے دے کر بٹھاتی ہوں تو انہیں توڑ پھوڑ دیتا ہے۔ صفحہ پر گرد صری سینے جاتی ہوں تو ٹرالی میں بٹھا لیتی ہوں اور یہ ٹرالی کی چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگتا ہے۔ بچوں کے ساتھ بھی بالکل نہیں بنتی۔ کچھ روز پہلے ایک بچے کو اتنے زور سے دھکا دیا کہ اس کی ناک میں سے خون بہنے لگا۔ وہ تو شکر ہے کہ اس کی ماں سمجھدار تھی۔ خاموش ہو گئی۔ میں نے اس کے ساتھ ہر طریقہ آزما لیا لیکن یہ نہیں سدھرا۔ آخر میں تنگ آ کر رونے لگتی ہوں۔

ایک ماں

آپ نے بچے کو سدھارنے کے لئے کون کون سے طریقے آزمائے آپ نے ان کا ذکر نہیں کیا۔ سچ پوچھیں آپ دونوں ماں بیٹا ایک ہی قسم کے جذباتی اضطراب سے دوچار ہیں۔ اسے نانی کا لاڈ پیار یاد آتا ہے اور آپ کو اپنی ماں کا گھر۔ دونوں ملکی منتقلی سے پریشان ہیں۔ بچہ جب سے گھر سے آیا اور یہاں سوائے ماں کے وجود کے کوئی نظر نہ آئے اور وہ بھی اتنی مصروف کہ خود بہلانے کی بجائے کھلونے سامنے رکھ دیتی ہے۔

دل برا نہ کریں۔ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا۔ ہاں آپ نے بتایا نہیں کہ اسے اسکول میں داخل کروایا یا نہیں۔ میرا مطلب ہے نرسری میں۔ اس طرح آپ کو بھی کچھ فرصت ہو جائے گی بچہ ہم عمروں میں گھلنا ملنا سیکھے گا۔ اگر وہ پھر بھی نہ سدھرا تو پھر کسی طرح سزا دے۔ ڈانٹ اور پٹائی سے کام نہ چلا ہو تو اسے سزا دینے کا نسخہ آزمائیں۔ یہ کہ اگر اس نے کسی بچے کو مارا یا کھلونے توڑے تو اسے سویٹ نہیں ملے گی۔ یا اس کا ٹیلی ویژن دیکھنا بند۔

اسرائیلی عوام کو اپنے ہلاک ہونے والے فوجیوں کی صحیح تعداد معلوم ہو جائے تو وہ بیگن کو کچا چبا جائیں: فاروق قدومی

راولپنڈی ——— ریڈیو پاکستان [illegible] تنظیم آزادی فلسطین کے سیاسی شعبے کے سربراہ فاروق قدومی نے کہا ہے کہ اگر اسرائیلی عوام کو معلوم ہو جائے کہ جنگ میں ان کے کتنے فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ تو وہ وزیر اعظم بیگن کو کچا چبا جائیں [illegible] اخبار [illegible] کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت ہلاک ہونے والے فوجیوں کی صحیح تعداد سے اپنے عوام کو بے خبر رکھ رہی ہے [illegible] انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے [illegible] فوجی [illegible] قدومی نے خبردار کیا کہ اگر اسرائیل نے بیروت پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تو اسے [illegible] اسرائیلی فوج کا قبرستان بن جائے گا۔

MATCHLESS AUTO BODY
150 EASTERN AVENUE, TORONTO, ONTARIO M4M 1C4
TELEPHONE — 368-5036
Licensed Mechanic
Tune-up & General Repair
Reliable Service
Reasonable Rates
Your Satisfaction Guaranteed
Z. MEER
Tel: 368-5036

عید مبارک
حلال گوشت اور مرغیاں
نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں۔
HALAL MEAT
spicetown
2210 DUNDAS STREET WEST
(Near Jami Mosque)
PHONE: (416)532-8267

گلزار آفاقی

تھے۔ قمر آفاق کے حوصلے کے...

ہوں تو... آشنا ہوں...

چادر اور چار دیواری

یہ واقعہ چند برس پہلے کا ہے۔

داتا تیری نگری میں!

مجبور پاکستانی معاشرے میں بسنے والی دو مجبور ماں بیٹیوں کی کہانی، جن کا زمانہ تنگ ہو چکا تھا

"معاف کیجئے اگر آپ برا نہ مانیں تو ایک سوال......؟"

لیکن میری بات پوری ہونے سے پہلے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ خاتون اسے دلاسہ دیتے ہوئے مجھ سے مخاطب ہوئیں۔ "بیٹا بڑی پریشان کن داستان ہے کیا کرو گے سن کر؟"

تاہم جب میں نے انہیں ہر طرح سے دلاسہ دیا اور کہا کہ اخبار نویس کی حیثیت سے اگر مجھ سے جو بن پڑا کروں گا تو خاتون اپنی بپتا سنانے پر رضامند ہو گئیں۔ اکھڑے لہجے میں بولیں:

"میں نے زندگی میں ایک ہی جرم کیا ہے جس کی پاداش میں ہمیں یہ سزا دی جا رہی ہے۔"

ناز شاہ رضوی

میں اپنی ذات میں خود بستا ہوں
سبب یہ ہے کہ منزل آشنا ہوں
یہاں اس کا سراپا ہو نہ پایا
ہزاروں شعر اب تک کہہ چکا ہوں
نظر آتی ہے اس کی شکل مجھ کو
میں آئینے میں جب بھی دیکھتا ہوں
یہ دنیا میرے قابل تو نہیں ہے
مجھے میں میں اس کی آگ سا ہوں
خدا لگے میرے حسن طلب کو!
میں ساتھ اس کا مسلسل چاہتا ہوں
کہاں اس کی محبت اور کہاں میں
سمندر میں میں جیسے تیرتا ہوں

آداب گفتگو

ناصرہ وہاب

- کبھی یہ سوچیں کہ باتیں کرنا صرف آپ ہی کے ذمے نہیں ہے۔

fortnightly
al-Hilal
Vol.11 No.9
July 25, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

بیروت چھوڑ سکتے ہیں فلسطین نہیں چھوڑ سکتے ——— یاسر عرفات

پی ایل او کو تیس دن سے زیادہ مہلت نہیں دی جائیگی ——— بیگن

اسرائیل اور اردن کی کنفیڈریشن بنانے کا صیہونی منصوبہ

اردن کو حیفہ کی بندرگاہ استعمال کرنے کی سہولت دی جائے گی۔ اسرائیل وزیر اعظم کی تقریر

لبنان میں اسرائیل کے قتل عام کے بعد امریکہ کی امداد پر مشہور بھارتی کارٹونسٹ کا کارٹون

فلسطینی بیروت چھوڑ کر اسرائیل میں پناہ لے لیں

ان کا بال بیکا نہیں کیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیر دفاع کی دلچسپ پیش کش

[illegible]

"امریکہ کی نیت صاف نہیں" فاروق قدومی

نامزد وزیر خارجہ شلز کا بیان مشکوک ہے!

پیرس — (مانیٹر) امریکہ کے نامزد وزیر خارجہ جارج شلز کے ان بیانات پر پی ایل او نے شک و شبہ کا اظہار کیا ہے جن میں انہوں نے فلسطین کے مستقبل کے بارے میں فلسطینی نمائندوں سے بات چیت کو ضروری قرار دیا ہے۔ پی ایل او کے امور خارجہ کے انچارج فاروق قدومی نے کہا کہ امریکہ نے لبنان پر حملہ کرنے کے لئے اسرائیل کو مشورہ دیا تھا اور لبنان کے عوام کا اصل قاتل امریکہ ہے۔ یورپی پارلیمنٹ کے ارکان سے بات چیت کے بعد فاروق قدومی نے بتایا کہ امریکہ کی نیت صاف نہیں ہے۔ جب قدومی سے سوال کیا گیا کہ نامزد امریکی وزیر خارجہ جارج شلز کے اس بیان پر ان کا کیا تبصرہ ہے کہ فلسطین کے عوام کے جائز حقوق علاقے میں امن کے قیام کی کلید ہیں۔ قدومی نے کہا کہ امریکہ کے سابق صدر کارٹر نے بھی فلسطینی عوام کے حقوق کی بات کی تھی آخر انہوں نے کیا کچھ کیا۔ جو اب جارج شلز کریں گے۔ فاروق قدومی نے کہا کہ جارج شلز کے بیانات پر ہمیں شدید شک و شبہ ہے۔ فاروق قدومی نے جارج شلز کے اس بیان پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ پی ایل او کو اسرائیل کا وجود تسلیم کر لینا چاہیئے۔

"بین الاقوامی اداروں کی پرواہ نہ کی جائے" خمینی

ان اداروں نے ایران پر عراق کی جارحیت کی بھی پرواہ نہ کی تھی عراق کے خلاف جنگ جاری رکھی جائے

بصرہ کے قریب لڑائی میں عراق کے ۴۰ ٹینک تباہ ہو گئے

عراق کے طیاروں نے صمدان میں نمازیوں کے اجتماع پر حملہ کر کے تیل تباہ کر دیئے

[illegible]

لبنان میں اسرائیل قیدیوں پر بھیانک مظالم ڈھا رہا ہے ڈاکٹر شرس

۴ عرب تشدد کی تاب نہ لا کر جان بحق ہو گئے ۸۵ پاکستانی بھی گرفتار ہیں

[illegible]

عرب ممالک نے خلا ملتی مدد بھی نہیں کی ۔ ابو ایاز

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

- سالانہ زر خریداری برائے "الہلال" : سترہ ڈالر
- سالانہ زر خریداری برائے "کریسنٹ" : سترہ ڈالر
- سالانہ زر خریداری برائے الہلال و کریسنٹ : اٹھائیس ڈالر

کوپن خریداری

Name ....

Address ....

....

....

Postal Code.................. Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے۔

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور تحفہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐